© rasailojaraid.com

ترجمۃ الحدیث

مولانا محمد اکرم مدنی ﷾ (مدرس جامعہ سلفیہ)

# مدینہ منورہ کے فضائل

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ منورہ سے محبت عن عائشہ رضی اللہ عنها قالت لما قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم المدینة وعک ابو بکر رضی الله عنه و بلال رضی الله عنه فجئت رسول الله صلی الله علیه وسلم فاخبرته فقال اللهم حبب الینا المدینة کحبنامکة او اشاء اللهم بارک لنا فی صاعنا و مدنا و صححها لنا وانقل حماها الی الجحفة (بخاری 1889 ، 1376)

ترجمہ:۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ بخار میں مبتلا ہو گئے۔ تو میں نے آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (ان کی بیماری کے متعلق) بتایا۔ تو آپ ﷺ نے اس موقعہ پر دعا فرمائی۔ اے اللہ ہمارے دلوں میں مدینہ منورہ کی محبت ڈال دے۔ جیسا کہ ہم مکہ سے محبت کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اے اللہ' ہمارے صاع اور مد میں برکت عطا فرما۔ اور مدینہ منورہ کو ہمارے لئے صحت افزاء مقام بنا اور اسکی بیماریوں کو جحفہ کی طرف منتقل کر دے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس لوٹتے اور مدینہ منورہ کی دیواریں نظر آتیں تو اس سے محبت کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری کو تیز کر لیتے۔ بخاری 886)

**مدینہ منورہ کی حرمت** رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کو حرمت والا اور قابل احترام شہر قرار دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

ان ابراهیم حرم مکة و دعا لا هلها وانی حرمت المدینة کما حرم ابراهیم مکه وانی دعوت فی صاعها و مدها بمثلی مادعا به ابراهیم لاهل مکه

بے شک ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرمت والا قرار دیا اور مکہ والوں کے حق میں دعا کی اور میں مدینہ کو حرمت والا قرار دیتا ہوں جیسا کہ ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرمت والا قرار دیا اور میں نے اہل مدینہ کے ناپ تول کے پیمانوں (صاع اور مد میں اس برکت سے دوگنا زیادہ برکت کی دعا کی ہے جس کی دعا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اہل مکہ کے لئے کی تھی۔ (بخاری 2129 مسلم 1370 )اس حدیث سے جہاں مدینہ منورہ کی حرمت ثابت ہوتی ہے وہاں یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے۔ کہ مدینہ منورہ میں مکہ مکرمہ سے دوگنا زیادہ برکت ہے۔

جیسا کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرتے ہوئے فرمایا۔ اللهم اجعل بالمدینة ضعفی مابمکة من البرکة

اے اللہ مدینہ منورہ میں مکہ مکرمہ کی بہ نسبت دوگنی برکت عطا فرما دے۔ (بخاری 1785ء) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب پہلا پھل لایا جاتا تو آپ فرماتے۔ اللهم بارک لنا فی مدینتنا وفی ثمارنا وفی مدنا و فی صاعنا برکة مع برکة۔

اے اللہ ہمارے مدینہ میں برکت دے۔ اور ہمارے پھلوں اور ہمارے صاع اور مد میں برکت دے۔

ایک برکت کے ساتھ دوسری برکت (دوگنی برکت) دے۔ (مسلم 383) آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں میں بھی مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ جیسے مقدس شہروں کی محبت پیدا فرمائے اور ان کا بار بار دیدار نصیب فرمائے۔ (آمین)

© rasailojaraid.com